

9-1	غزل میں قافیہ آ سکتا ہے:	(A) ردیف کے بغیر	(B) مطلع کے بغیر	(C) مقطع کے علاوہ	(D) ان میں سے کوئی نہیں
10	اُسے اُردو نہیں:۔۔۔۔۔	(A) آتی	(B) آتا	(C) آتا ہے	(D) آتیں
11	”بزمِ عدو میں صورت پروانہ دل میرا“ مشبہ کی نشاندہی کیجیے:	(A) دل	(B) بزم	(C) پروانہ	(D) صورت
12	فضل الباری کون تھے:	(A) وزیرِ تعلیم	(B) وزیرِ خزانہ	(C) وزیرِ خارجہ	(D) وزیرِ صحت
13	اداء تشبیہ کہتے ہیں:	(A) طرفین تشبیہ کو	(B) حرف تشبیہ کو	(C) مشبہ کو	(D) غرض تشبیہ کو
14	قرطبہ کی شاہی لائبریری میں کتابیں تھیں:	(A) دو لاکھ سے زائد	(B) دو لاکھ	(C) تین لاکھ سے زائد	(D) ڈیڑھ لاکھ
15	استعارہ ہے:	(A) میرا چاند	(B) شیر کی طرح بہادر	(C) گلاب جیسا	(D) کوہ کن
16	اچھن کا باپ روزانہ بیڑیاں پیتا تھا:	(A) دو	(B) چار	(C) چھ	(D) آٹھ
17	جس سے کسی کو تشبیہ دی جائے، کہلاتی ہے:	(A) مشبہ بہ	(B) مشبہ	(C) وجہ شبر	(D) حرف تشبیہ
18	کہاں کا تھانیدار موٹھا بچھا کر سڑک پر بیٹھتا تھا:	(A) موچی دروازے کا	(B) جہانگیر آباد کا	(C) میرٹھ کا	(D) لاہوری دروازے کا
19	”تجربہ سلیمان“ ہے:	(A) استعارہ	(B) مشبہ	(C) تشبیہ	(D) تلمیح
20	سرسید کے مطالعے کا مقصد ہوتا تھا:	(A) عبارت سے دل بہلانا	(B) عبارت سے لطف اٹھانا	(C) مصنف کے خیالات سے واقفیت	(D) تفریح طبع

2-11-19 LR-G2

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے : 8,1,1

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضاے قدس میں حق عیاں ہو جائے گا ، باطل نہاں ہو جائے گا
 ان کواکب کے عوض، ہوں گے نئے انجم طلوع ان دنوں رخشندہ تر ، یہ آسماں ہو جائے گا

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے : 9,1

عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ، ہستی میں نہ کوئی شہر ، نہ کوئی دیار ، راہ میں ہے
 نہ بدرقہ ہے ، نہ کوئی رفیق ساتھ اپنے فقط عنایت پروردگار ، راہ میں ہے
 سفر ہے شرط ، مسافر نواز بہترے ہزار ہا شجر سایہ دار ، راہ میں ہے

(حصہ دوم)

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے : 10,3,1,1

(الف) نوجوان سلک کے گلو بند کو کچھ اس ڈھب سے گلے پر لپیٹے رکھتا تھا کہ اس کا سارا سینہ چھپا رہتا تھا۔
 اس کے جسم پر میل کی تھیں بھی خوب چڑھی ہوئی تھیں۔ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کم سے کم پچھلے دو
 مہینے سے نہیں نہایا۔ البتہ گردن خوب صاف تھی اور اس پر ہلکا ہلکا پوڈر لگا ہوا تھا۔ سویٹر اور بنیان
 کے بعد پتلون کی باری آئی۔ پتلون کو چٹنی کے بجائے ایک پرانی دھنی سے جو شاید کبھی نکلائی ہو گی
 خوب کس کے باندھا گیا تھا۔

(ورق الٹئے)

ParhloPakistan.com

3- (ب) جولائی سے مینہ شروع ہوا۔ شہر میں سیکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے پہ ٹپکیں۔ بالاخانے کا جو دالان میرے اٹھنے، بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگرچہ گرا نہیں لیکن چھت چھلنی ہو گئی۔ کہیں گگن، کہیں چلچلی، کہیں اگالداں رکھ دیا۔ قلمدان، کتابیں اٹھا کر توڑے خانے کی کونھڑی میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتی نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی لکھیے: (الف) اپنی مدد آپ - (ب) اودر کوٹ - 9,1

5- علامہ اقبالؒ کی نظم ”خطاب بہ جوانانِ اسلام“ کا خلاصہ تحریر کیجیے - 5

6- دو دوستوں کے درمیان انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات پر مکالمہ تحریر کیجیے - 10

کالج میں منعقدہ مقابلہ حسنِ نعت کی روداد قلمبند کیجیے۔

7- پرنسپل کے نام کریکٹر سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجیے - 10

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 8,2

کفایت شعاری نام ہے اعتدال کی روش کا یعنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلائے جائیں بلکہ چادر کو زیادہ پھیلا یا جائے اور پاؤں کم، اسی میں سہولت اور راحت ہے۔ جو انسان اخراجات کے سلسلے میں حد سے بڑھتا ہے وہ خود کو انسانیت کے اعلیٰ مقام سے گرا لیتا ہے کیوں کہ قرآن پاک میں واضح ارشاد ہے کہ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ زندگی کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے سے منع نہیں کرتا بلکہ تلخیص یہ ہے کہ کھاؤ پیو مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔ اب یہ ہمارے اپنے بس میں ہے کہ ہم مالی استطاعت ہونے کے باوجود خود کو قابو میں رکھتے ہیں یا بے قابو ہو کر شیطان کے بھائی بنتے ہیں۔